کُرنتھِیوں ۲

کُرنتھِیوں ۲ باب ۱

۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رسُول ہے اور بھائی تِیمُتھِیُس کی طرف سے خُدا کی اُس کلِیسیا کے نام جو کُرِنتھُس میں ہے اور تمام اخیہ کے سب مُقدّسوں کے نام۔

۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمِینان حاصِل ہوتا رہے۔

۳ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلّی کا خُدا ہے۔

۴ وہ ہماری سب مُصِیبتوں میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلّی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلّی دے سکیں جو کِسی طرح کی مُصِیبت میں ہیں۔

۵ کیونکہ جِس طرح مسِیح کے دُکھ ہم کو زِیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسِیح کے وسِیلہ سے زِیادہ ہوتی ہے۔

۶ اگر ہم مُصِیبت اُٹھاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلّی پاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی کے واسطے جِس کی تاثِیر سے تُم صبر کے ساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں۔

۷ اور ہماری اُمّید تُمہارے بارے میں مضبُوط ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس طرح تُم دُکھوں میں شرِیک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو۔

۸ اَے بھائِیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُس مُصِیبت سے ناواقِف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حدّ سے زِیادہ اور طاقت سے باہِر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زِندگی سے بھی ہاتھ دھو لِئے۔

۹ بلکہ اپنے اُوپر مَوت کے حُکم کا یقِین کر چُکے تھے تاکہ اپنا بھروسا نہ رکھّیں بلکہ خُدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ہے۔

۱۰ چُنانچہ اُسی نے ہم کو اَیسی بڑی ہلاکت سے چھُڑایا اور چھُڑائے گا اور ہم کو اُس سے یہ اُمّید ہے کہ آگے کو بھی چھُڑاتا رہے گا۔

۱۱ اگر تُم بھی مِل کر دُعا سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہُت لوگوں کے وسِیلہ سے مِلی اُس کا شُکر بھی بہُت سے لوگ ہماری طرف سے کریں۔

۱۲ کیونکہ ہم کو اپنے دِل کی اِس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دُنیا میں اور خاص کر تُم میں جِسمانی حِکمت کے ساتھ نہیں بلکہ خُدا کے فضل کے ساتھ یعنی اَیسی پاکِیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خُدا کے لائِق ہے۔

۱۳ ہم اَور باتیں تُمہیں نہیں لِکھتے سِوا اُن کے جِنہیں تُم پڑھتے یا مانتے ہو اور مُجھے اُمّید ہے کہ آخِر تک مانتے رہو گے۔

۱۴ چُنانچہ تُم میں سے کِتنوں ہی نے مان بھی لِیا ہے کہ ہم تُمہارا فخر ہیں جِس طرح ہمارے خُداوند یِسُوع کے دِن تُم بھی ہمارا فخر ہوگے۔

۱۵ اور اِسی بھروسے پر مَیں نے یہ اِرادہ کِیا تھا کہ پہلے تُمہارے پاس آؤں تاکہ تُمہیں ایک اَور نعمت مِلے۔

۱۶ اور تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا مکِدُونیہ کو جاؤں اور مکِدُونیہ سے پِھر تُمہارے پاس آؤں اور تُم مُجھے یہُودیہ کی طرف روانہ کر دو۔

۱۷ پس مَیں نے جو یہ اِرادہ کِیا تھا تو کیا تلوّن مِزاجی سے کِیا تھا؟ یا جِن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا جِسمانی طَور پر کرتا ہُوں کہ ہاں ہاں بھی کرُوں اور نہیں نہیں بھی کرُوں؟

۱۸ خُدا کی سچّائی کی قسم کہ ہمارے اُس کلام میں جو تُم سے کِیا جاتا ہے ہاں اور نہیں دونوں پائی نہیں جاتِیں۔

۱۹ کیونکہ خُدا کا بیٹا یِسُوع مسِیح جِس کی منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس نے تُم میں کی اُس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھِیں بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں ہُوئی۔

۲۰ کیونکہ خُدا کے جِتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے ذرِیعہ سے آمِین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔

۲۱ اور جو ہم کو تُمہارے ساتھ مسِیح میں قائِم کرتا ہے اور جِس نے ہم کو مسح کِیا وہ خُدا ہے۔

۲۲ جِس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بے فائِدہ میں رُوح کو ہمارے دِلوں میں دِیا۔

۲۳ مَیں خُدا کو گواہ کرتا ہُوں کہ مَیں اَب تک کُرِنتھُس میں اِس واسطے نہیں آیا کہ مُجھے تُم پر رحم آتا تھا۔

۲۴ یہ نہیں کہ ہم اِیمان کے بارے میں تُم پر حُکُومت جتاتے ہیں بلکہ خُوشی میں تُمہارے مددگار ہیں کیونکہ تُم اِیمان ہی سے قائِم رہتے ہو۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۲

۱ مَیں نے اپنے دِل میں یہ قصد کِیا تھا کہ پِھر تُمہارے پاس غمگِین ہو کر نہ آؤں۔

۲ کیونکہ اگر مَیں تُم کو غمگِین کرُوں تو مُجھے کَون خُوش کرے گا۔ سِوا اُس کے جو میرے سبب سے غمگِین ہُؤا؟

۳ اور مَیں نے تُم کو وُہی بات لِکھی تھی تاکہ اَیسا نہ ہو کہ مُجھے آکر جِن سے خُوش ہونا چاہئے تھا مَیں اُن کے سبب سے غمگِین ہُوں کیونکہ مُجھے تُم سب پر اِس بات کا بھروسا ہے کہ جو میری خُوشی ہے وُہی تُم سب کی ہے۔

۴ کیونکہ مَیں نے بڑی مُصِیبت اور دِلگیری کی حالت میں بہُت سے آنسُو بہا بہا کر تُم کو لِکھا تھا لیکِن اِس واسطے نہیں کہ تُم کو غم ہو بلکہ اِس واسطے کہ تُم اُس بڑی محبّت کو معلُوم کرو جو مُجھے تُم سے ہے۔

۵ اور اگر کوئی شخص غم کا باعِث ہُؤا ہے تو میرے ہی غم کا نہیں بلکہ (تاکہ اُس پر زِیادہ سختی نہ کرُوں) کِسی قدر تُم سب کے غم کا باعِث ہُؤا۔

۶ یِہی سزا جو اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی اَیسے شخص کے واسطے کافی ہے۔

۷ پس برعکس اِس کے یہی بہتر ہے کہ اُس کا قُصُور مُعاف کرو اور تسلّی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔

۸ اِس لِئے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُس کے بارے میں محبّت کا فتویٰ دو۔

۹ کیونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی لِکھا تھا کہ تُمہیں آزما لُوں کہ سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں۔

۱۰ جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا تو مسِیح کا قائِم مقام ہوکر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا۔

۱۱ تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حِیلوں سے ناواقِف نہیں۔

۱۲ اور جب مَیں مسِیح کی خُوشخبری دینے کو تروآس میں آیا اور خُداوند میں میرے لِئے دروازہ کھُل گیا۔

۱۳ تو میری رُوح کو آرام نہ مِلا اِس لِئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ پس اُن سے رُخصت ہوکر مکِدُنیہ کو چلا گیا۔

۱۴ مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسِیح میں ہم کو ہمیشہ اسِیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پھِیلاتا ہے۔

۱۵ کیونکہ ہم خُدا کے نزدِیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لِئے مسِیح کی خُوشبُو ہیں۔

۱۶ بعض کے واسطے تو مرنے کے لِئے مَوت کی بُو اور بعض کے واسطے جِینے کے لِئے زِندگی کی بُو ہیں اور کَون اِن باتوں کے لائِق ہے؟

۱۷ کیونکہ ہم اُن بہت لوگوں کی مانِند نہیں جو خُدا کے کلام میں آمیزِش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خُدا کی طرف سے خُدا کو حاضِر جان کر مسِیح میں بولتے ہیں۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۳

۱ کیا ہم پھِر اپنی نیک نامی جتانا شُرُوع کرتے ہیں؟ یا ہم کو بعض کی طرح نیک نامی کے خط تُمہارے پاس لانے یا تُم سے لینے کی حاجت ہے؟

۲ ہمارا جو خط ہمارے دِلوں پر لِکھا ہُؤا ہے وہ تُم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں۔

۳ ظاہِر ہے کہ تُم مسِیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادِموں کے طَور پر لِکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زِندہ خُدا کی رُوح سے۔ پتھّر کی تختِیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دِل کی تختِیوں پر۔

۴ ہم مسِیح کی معرفت خُدا پر اَیسا ہی بھروسا رکھتے ہیں۔

۵ یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائِق ہیں کہ اپنی طرف سے کُچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لِیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔

۶ جِس نے ہم کو نئے عہد کے خادِم ہونے کے لائِق بھی کِیا۔ لفظوں کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے کیونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زِندہ کرتی ہے۔

۷ اور جب مَوت کا وہ عہد جِس کے حُرُوف پتھّروں پر کھودے گئے تھے اَیسا جلال والا ہُؤا کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرہ پر اُس جلال کے سبب سے جو اُس کے چہرہ پر تھا غَور سے نظر نہ کر سکے حالانکہ وہ گھٹتا جاتا تھا۔

۸ تو رُوح کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا۔

۹ کیونکہ جب مُجرِم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا۔

۱۰ بلکہ اِس صُورت میں وہ جلال والا اِس بے اِنتہا جلال کے سبب سے بے جلال ٹھہرا۔

۱۱ کیونکہ جب مِٹنے والی چِیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چِیز تو ضرُور ہی جلال والی ہوگی۔

۱۲ پس ہم اَیسی اُمّید کرکے بڑی دِلیری سے بولتے ہیں۔

۱۳ اور مُوسیٰ کی طرح نہیں ہیں جِس نے اپنے چہرہ پر نِقاب ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس مِٹنے والی چِیز کے انجام کو نہ دیکھ سکیں۔

۱۴ لیکِن اُن کے خیالات کثِیف ہو گئے کیونکہ آج تک پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت اُن کے دِلوں پر وُہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسِیح میں اُٹھ جاتا ہے۔

۱۵ مگر آج تک جب کبھی مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے دِل پر پردہ پڑا رہتا ہے۔

۱۶ لیکِن جب کبھی اُن کا دِل خُداوند کی طرف پِھرے گا تو وہ پردہ اُٹھ جائے گا۔

۱۷ اور وہ خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہِیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے۔

۱۸ مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئِینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۴

۱ پس جب ہم پر اَیسا رحم ہُؤا کہ ہمیں یہ خِدمت مِلی تو ہم ہِمّت نہیں ہارتے۔

۲ بلکہ ہم نے شرم کی پوشِیدہ باتوں کو ترک کر دِیا اور مکّاری کی چال نہیں چلتے۔ نہ خُدا کے کلام میں آمیزِش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہِر کرکے خُدا کے رُوبرُو ہر ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں۔

۳ اور اگر ہماری خُوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔

۴ یعنی اُن بے اِیمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ مسِیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

۵ کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسِیح یِسُوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یِسُوع کی خاطِر تُمہارے غُلام ہیں۔

۶ اِس لئِے کہ خُدا ہی ہے جِس نے فرمایا کہ تارِیکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یِسُوع مسِیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو۔

۷ لیکِن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھّا ہے تاکہ یہ حدّ سے زِیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو۔

۸ ہم ہر طرف سے مُصِیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکِن لاچار نہیں ہوتے۔ حَیران تو ہوتے ہیں مگر نہ اُمّید نہیں ہوتے۔

۹ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گِرائے تو جاتے ہیں لیکِن ہلاک نہیں ہوتے۔

۱۰ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یِسُوع کی مَوت لِئے پِھرتے ہیں تاکہ یِسُوع کی زِندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہِر ہو۔

۱۱ کیونکہ ہم جِیتے جی یِسُوع کی خاطِر ہمیشہ مَوت کے حوالہ کِئے جاتے ہیں تاکہ یِسُوع کی زِندگی بھی ہمارے فانی جِسم میں ظاہِر ہو۔

۱۲ پس مَوت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زِندگی تُم میں۔

۱۳ اور چُونکہ ہم میں وُہی اِیمان کی رُوح ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ مَیں اِیمان لایا اور اِسی لِئے بولا۔ پس ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لِئے بولتے ہیں۔

۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس نے خُداوند یِسُوع کو جِلایا وہ ہم کو بھی یِسُوع کے ساتھ شامِل جان کر جِلائے گا اور تُمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضِر کرے گا۔

۱۵ اِس لِئے کہ سب چِیزیں تُمہارے واسطے ہیں تاکہ بہُت سے لوگوں کے سبب سے فضل زِیادہ ہوکر خُدا کے جلال کے لِئے شُکرگُذاری بھی بڑھائے۔

۱۶ اِس لِئے ہم ہِمّت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہِری اِنسانِیّت زائِل ہوتی جاتی ہے پِھر بھی ہماری باطِنی اِنسانِیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

۱۷ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصِیبت ہمارے لِئے ازحدّ بھاری اور ابدی جلال پَیدا کرتی جاتی ہے۔

۱۸ جِس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چِیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چِیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہُوئی چِیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چِیزیں ابدی ہیں۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۵

۱ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خَیمہ کا گھر جو زمِین پر ہے گِرایا جائے گا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عِمارت مِلے گی جو ہاتھ کا بنا ہُؤا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

۲ چُنانچہ ہم اِس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزُو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبّس ہو جائیں۔

۳ تاکہ مُلبّس ہونے کے باعِث ننگے نہ پائے جائیں۔

۴ کیونکہ ہم اِس خَیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اِس لِئے نہیں کہ یہ لِباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اِس پر اَور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زِندگی میں غرق ہو جائے۔

۵ اور جِس نے ہم کو اِس بات کے لِئے تیّار کِیا وہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بَیعانہ میں دِیا۔

۶ پس ہمیشہ ہماری خاطِر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں

خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

۷ کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

۸ غرض ہماری خاطِر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہوکر خُداوند کے وطن میں رہنا زِیادہ منظُور ہے۔

۹ اِسی واسطے ہم یہ حَوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خُوش کریں۔

۱۰ کیونکہ ضرُور ہے کہ مسِیح کے تختِ عدالت کے سامنے جاکر ہم سب کا حال ظاہِر کِیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسِیلہ سے کِئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔

۱۱ پس ہم خُداوند کے خَوف کو جان کر آدمِیوں کو سمجھاتے ہیں اور خُدا پرہمارا حال ظاہِر ہے اور مُجھے اُمّید ہے کہ تُمہارے دِلوں پر بھی ظاہِر ہُؤا ہوگا۔

۱۲ ہم پھِر اپنی نیک نامی تُم پر نہیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب سے تُم کو فخر کرنے کا مَوقع دیتے ہیں تاکہ تُم اُن کو جواب دے سکو جو ظاہِر پر فخر کرتے ہیں اور باطِن پر نہیں۔

۱۳ اگر ہم بیخُود ہیں تو خُدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تُمہارے واسطے۔

۱۴ کیونکہ مسِیح کی محبّت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے اِس لِئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُؤا تو سب مر گئے۔

۱۵ اور وہ اِس لِئے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جِیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جِئیں بلکہ اُس کے لِئے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پھِر جی اُٹھا۔

۱۶ پس اَب سے ہم کِسی کو جِسم کی حَیثِیت سے نہ پہچانیں گے۔ ہاں اگرچہ مسِیح کو بھی جِسم کی حَیثِیت سے جانا تھا مگر اَب سے نہیں جانیں گے۔

۱۷ اِس لِئے اگر کوئی مسِیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہوگئِیں۔

۱۸ اور سب چِیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسِیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لِیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سُپُرد کی۔

۱۹ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسِیح میں ہوکر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لِیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔

۲۰ پس ہم مسِیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسِیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسِیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔

۲۱ جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہوکر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۶

۱ اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شرِیک ہیں یہ بھی اِلتماس کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل جو تُم پر

ہُؤا بےفائِدہ نہ رہنے دو۔

۲ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ مَیں نے قبُولِیّت کے وقت تیری سُن لی اور نجات کے دِن تیری مدد کی۔ دیکھو اَب قبُولِیّت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے۔

۳ ہم کِسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی مَوقع نہیں دیتے تاکہ ہماری خِدمت پر حرف نہ آئے۔

۴ بلکہ خُدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی خُوبی ظاہِر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مُصِیبت سے۔ اِحتیاج سے۔ تنگی سے۔

۵ کوڑے کھانے سے۔ قَید ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے۔

۶ پاکِیزگی سے۔ عِلم سے۔ تحمُّل سے۔ مہربانی سے۔ رُوحُ القدُس سے۔ بے رِیا محبّت سے۔

۷ کلام سے۔ خُدا کی قُدرت سے۔ راستبازی کے ہتھیاروں کے وسِیلہ سے جو دہنے بائیں ہیں۔

۸ عِزّت اور بے عِزّتی کے وسِیلہ سے۔ بدنامی اور نیک نامی کے وسِیلہ سے گو گُمراہ کرنے والے معلُوم ہوتے ہیں پھِر بھی سچّے ہیں۔

۹ گُمناموں کی مانِند ہیں تو بھی مشہُور ہیں۔ مرتے ہُوؤں کی مانِند ہیں مگر دیکھو جِیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی مانِند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے۔

۱۰ غمگِینوں کی مانِند ہیں لیکِن ہمیشہ خُوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانِند ہیں مگر بہُتیروں کو دَولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانِند ہیں تَو بھی سب کُچھ رکھتے ہیں۔

۱۱ اَے کُرِنتھِیو! ہم نے تُم سے کھُل کر باتیں کِیں اور ہمارا دِل تُمہاری طرف سے کُشادہ ہوگیا۔

۱۲ ہمارے دِلوں میں تُمہارے لِئے تنگی نہیں مگر تُمہارے دِلوں میں تنگی ہے۔

۱۳ پس مَیں فرزند جان کر تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم بھی اُس کے بدلہ میں کُشادہ دِل ہو جاؤ۔

۱۴ بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیونکہ راستبازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تارِیکی میں کیا شراِکت؟

۱۵ مسِیح کو بلِیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیماندار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟

۱۶ اور خُدا کے مقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اور اُن میں چلُوں پھِرُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہونگے۔

۱۷ اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک چِیز کو نہ چھُوؤ تو مَیں تُم کو قبُول کر لُوں گا۔

۱۸ اور تُمہارا باپ ہُوں گا اور تُم میرے بیٹے بیٹِیاں ہوگے۔ یہ خُداوند قادرِ مُطلق کا قَول ہے۔

کُرِنتھِیوں ۲ باب ۷

۱ پس اَے عزِیزو! چُونکہ ہم سے اَیسے وعدے کِئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جِسمانی اور رُوحانی آلُودگی سے پاک کریں اور خُدا کے خَوف کے ساتھ پاکِیزگی کو کمال تک پہُنچائیں۔

۲ ہم کو اپنے دِل میں جگہ دو۔ ہم نے کِسی سے بے اِنصافی نہیں کی۔ کِسی کو نہیں بِگاڑا۔ کِسی

سے دغا نہیں کی۔

۳ مَیں تُمہیں مُجرِم ٹھہرانے کے لِئے یہ نہیں کہتا کیونکہ پہلے ہی کہہ چُکا ہُوں کہ تُم ہمارے دِلوں میں اَیسے بس گئے ہو کہ ہم تُم ایک ساتھ مریں اور جِئیں۔

۴ مَیں تُم سے بڑی دِلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہُوں۔ مُجھے تُم پر بڑا فخر ہے۔ مُجھ کو پُوری تسلّی ہو گئی ہے۔ جِتنی مُصِیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دِل خُوشی سے لبریز رہتا ہے۔

۵ کیونکہ جب ہم مکِدُنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جِسم کو چَین نہ مِلا بلکہ ہر طرف سے مُصِیبت میں گِرفتار رہے۔ باہر لڑائیاں تھِیں۔ اندر دہشتیں۔

۶ تَو بھی عاجِزوں کو تسلّی بخشنے والے یعنی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہم کو تسلّی بخشی۔

۷ اور نہ صِرف اُس کے آنے سے بلکہ اُس کی اُس تسلّی سے بھی جو اُس کو تُمہاری طرف سے ہُوئی اور اُس نے تُمہارا اِشتیاق۔ تُمہارا غم اور تُمہارا جوش جو میری بابت تھا ہم سے بیان کِیا جِس سے مَیں اَور بھی خُوش ہُؤا۔

۸ گو مَیں نے تُم کو اپنے خط سے غمگِین کِیا مگر اُس سے پچھتاتا نہیں۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا چُنانچہ دیکھتا ہُوں کہ اُس خط سے تُم کو غم ہُؤا گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا۔

۹ اَب میں اِس لِئے خُوش نہیں ہُوں کہ تُم کو غم ہُؤا بلکہ اِس لِئے کہ تُمہارے غم کا انجام تَوبہ ہُؤا کیونکہ تُمہارا غم خُدا پرستی کا تھا تاکہ تُم کو ہماری طرف سے کِسی طرح کا نُقصان نہ ہو۔

۱۰ کیونکہ خُدا پرستی کا غم اَیسی تَوبہ پَیدا کرتا ہے جِس کا انجام نجات ہے اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم مَوت پَیدا کرتا ہے۔

۱۱ پس دیکھو اِسی بات نے کہ تُم خُدا پرستی کے طَور پر غمگِین ہُوئے تُم میں کِس قدر سرگرمی اور عُذر اور خفگی اور خَوف اور اِشتیاق اور جوش اور اِنتقام پَیدا کِیا! تُم نے ہر طرح سے ثابِت کر دِکھایا کہ تُم اِس امر میں بری ہو۔

۱۲ پس اگرچہ مَیں نے تُم کو لِکھا تھا مگر نہ اُس کے باعِث لِکھا جِس نے بے اِنصافی کی اور نہ اُس کے باعِث جِس پر بے اِنصافی ہُوئی بلکہ اِس لِئے کہ تُمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حُضُور تُم پر ظاہِر ہو جائے۔

۱۳ اِسی لِئے ہم کو تسلّی ہُوئی ہے اور ہماری اِس تسلّی میں ہم کو طِطُس کی خُوشی کے سبب سے اَور بھی زِیادہ خُوشی ہُوئی کیونکہ تُم سب کے باعِث اُس کی رُوح پھِر تازہ ہو گئی۔

۱۴ اور اگر مَیں نے اُس کے سامنے تُمہاری بابت کُچھ فخر کِیا تو شرمِندہ نہ ہُؤا بلکہ جِس طرح ہم نے سب باتیں تُم سے سچّائی سے کہِیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کِیا وہ بھی سچ نِکلا۔

۱۵ اور جب اُس کو تُم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تُم کِس طرح ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُس سے مِلے تو اُس کی دِلی محبّت تُم سے اَور بھی زِیادہ ہوتی جاتی ہے۔

۱۶ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تُمہاری طرف سے میری خاطِر جمع ہے۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۸

۱ اَب اَے بھائِیو! ہم تُم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکِدُنیہ کی کلِیسیاؤں پر ہُؤا ہے۔

۲ کہ مُصِیبت کی بڑی آزمایش میں اُن کی بڑی خُوشی اور سخت غرِیبی نے اُن کی سخاوت کو حدّ سے زِیادہ کر دِیا۔

۳ اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافِق بلکہ مقدُور سے بھی زِیادہ اپنی خُوشی سے دِیا۔

۴ اور اِس خَیرات اور مُقدّسوں کی خِدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی مِنّت کے ساتھ درخواست کی۔

۵ اور ہماری اُمّید کے مُوافِق ہی نہیں دِیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھِر خُدا کی مرضی سے ہمارے سُپُرد کِیا۔

۶ اِس واسطے ہم نے طِطُس کو نصِیحت کی کہ جَیسے اُس نے پہلے شُرُوع کِیا تھا وَیسے ہی تُم میں اِس خَیرات کے کام کو پُورا بھی کرے۔

۷ پس جَیسے تم ہر بات میں اِیمان اور کلام اور عِلم اور پُوری سرگرمی اور اُس محبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو وَیسے ہی اِس خَیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ۔

۸ مَیں حُکم کے طَور پر نہیں کہتا بلکہ اِس لِئے کہ اَوروں کی سرگرمی سے تُمہاری محبّت کی سچّائی کو آزماؤں۔

۹ کیونکہ تُم ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دَولتمند تھا مگر تُمہاری خاطِر غرِیب بن گیا تاکہ تُم اُس کی غرِیبی کے سبب سے دَولتمند ہو جاؤ۔

۱۰ اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہُوں کیونکہ یہ تُمہارے لِئے مُفِید ہے اِس لِئے کہ تُم پِچھلے سال سے نہ صِرف اِس کام میں بلکہ اِس کے اِرادہ میں بھی اوّل تھے۔

۱۱ پس اَب اِس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جَیسے تُم اِرادہ کرنے میں مُستعِد تھے وَیسے ہی مقدُور کے مُوافِق تکمِیل بھی کرو۔

۱۲ کیونکہ اگر نِیّت ہو تو خَیرات اُس کے مُوافِق مقبُول ہو گی جو آدمی کے پاس ہے نہ اُس کے مُوافِق جو اُس کے پاس نہیں۔

۱۳ یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تُم کو تکلِیف ہو۔

۱۴ بلکہ برابری کے طَور پر اِس وقت تُمہاری دَولت سے اُن کی کمی پُوری ہو تاکہ اُن کی دَولت سے بھی تُمہاری کمی پُوری ہو اور اِس طرح برابری ہو جائے۔

۱۵ چُنانچہ لِکھا ہے کہ جِس نے بہُت جمع کِیا اُس کا کُچھ زِیادہ نہ نِکلا اور جِس نے تھوڑا جمع کِیا اُس کا کُچھ کم نہ نِکلا۔

۱۶ خُدا کا شُکر ہے جو طِطُس کے دِل میں تُمہارے واسطے وَیسی ہی سرگرمی پَیدا کرتا ہے۔

۱۷ کیونکہ اُس نے ہماری نصِیحت کو مان لِیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خُوشی سے تُمہاری طرف روانہ ہُؤا۔

۱۸ اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جِس کی تعرِیف خُوشخبری کے سبب سے تُمام کلِیسیاؤں میں ہوتی ہے۔

۱۹ اور صِرف یہی نہیں بلکہ وہ کلِیسیاؤں کی طرف سے اِس خَیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مُقرّر ہُؤا اور ہم یہ خِدمت اِس لِئے کرتے ہیں کہ خُداوند کا جلال اور ہمارا شَوق ظاہِر ہو۔

۲۰ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جِس بڑی خَیرات کے بارے میں خِدمت کرتے ہیں اُس کی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے۔

۲۱ کیونکہ ہم اَیسی چِیزوں کی تدبِیر کرتے ہیں جو نہ صِرف خُداوند کے نزدِیک بھَلی ہیں بلکہ آدمِیوں کے نزدِیک بھی۔

۲۲ اور ہم نے اُن کے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جِس کو ہم نے بہُت سی باتوں میں بار ہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چُونکہ اُس کو تُم پر بڑا بھروسا ہے اِس لِئے اَب بہُت زِیادہ سرگرم ہے۔

۲۳ اگر کوئی طِطُس کی بابت پُوچھے تو وہ میرا شرِیک اور تُمہارے واسطے میرا ہم خِدمت ہے۔ اگر ہمارے بھائِیوں کی بابت پُوچھا جائے تو وہ کلِیسیاؤں کے قاصِد اور مسِیح کا جلال ہیں۔

۲۴ پس اپنی محبّت اور ہمارا وہ فخر جو تُم پر ہے کلِیسیاؤں کے رُوبرُو اُن پر ثابِت کرو۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۹

۱ جو خِدمت مُقدّسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُس کی بابت مُجھے تُم کو لِکھنا فُضُول ہے۔

۲ کیونکہ مَیں تُمہارا شَوق جانتا ہُوں جِس کے سبب سے مکِدُنیہ کے لوگوں کے آگے تُم پر فخر کرتا ہُوں کہ اخَیہ کے لوگ پِچھلے سال سے تیّار ہیں اور تُمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا۔

۳ لیکِن مَیں نے بھائِیوں کو اِس لِئے بھیجا کہ ہم جو فخر اِس بارے میں تُم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تُم میرے کہنے کے مُوافِق تیّار رہو۔

۴ اَیسا نہ ہو کہ اگر مکِدُنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تُم کو تیّار نہ پائیں تو ہم (یہ نہیں کہتے کہ تُم) اُس بھروسے کے سبب سے شرمِندہ ہوں۔

۵ اِس لِئے مَیں نے بھائِیوں سے یہ درخواست کرنا ضرُور سمجھا کہ وہ پہلے سے تُمہارے پاس جاکر تُمہاری مَوعُودہ بخشِش کو پیشتر سے تیّار کر رکھّیں تاکہ وہ بخشِش کی طرح تیّار رہے نہ کہ زبردستی کے طَور پر۔

۶ لیکِن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہُت بوتا ہے وہ بہُت کاٹے گا۔

۷ جِس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کرکے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزِیز رکھتا ہے۔

۸ اور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تُم کو ہمیشہ ہر چِیز کافی طَور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لِئے تُمہارے پاس بہُت کُچھ مَوجُود رہا کرے۔

۹ چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس نے بِکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دِیا ہے۔ اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔

۱۰ پس جو بونے والے کے لِئے بِیج اور کھانے والے کے لِئے روٹی بہم پہُنچاتا ہے وُہی تُمہارے لِئے بِیج بہم پہُنچائے گا اور اُس میں ترقّی دے گا اور تُمہاری راستبازی کے پھَلوں کو بڑھائے گا۔

۱۱ اور تُم ہر چِیز کو اِفراط سے پاکر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسِیلہ سے خُدا کی شُکرگُذاری کا باعِث ہوتی ہے۔

۱۲ کیونکہ اِس خِدمت کے انجام دینے سے نہ صِرف مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہُت لوگوں کی طرف سے خُدا کی بڑی شُکرگُذاری ہوتی ہے۔

۱۳ اِس لِئے کہ جو نِیّت اِس خِدمت سے ثابِت ہُوئی اُس کے سبب سے وہ خُدا کی تمجِید کرتے ہیں کہ تُم مسِیح کی خُوشخبری کا اِقرار کرکے اُس پر تابِعداری سے عمل کرتے ہو اور اُن کی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔

۱۴ اور وہ تُمہارے لِئے دُعا کرتے ہیں اور تُمہارے مُشتاق ہیں اِس لِئے کہ تُم پر خُدا کا بڑا ہی فضل ہے۔

۱۵ شُکر خُدا کا اُس کی اُس بخشِش پر جو بیان سے باہِر ہے۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۱۰

۱ مَیں پَولُس جو تُمہارے رُوبرُو عاجِز اور پِیٹھ پِیچھے تُم پر دِلیر ہُوں مسِیح کا حِلم اور نرمی یاد دِلا کر خُود تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں۔

۲ بلکہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے حاضِر ہوکر اُس بےباکی کے ساتھ دِلیر نہ ہونا پڑے جِس سے مَیں بعض لوگوں پر دِلیر ہونے کا قصد رکھتا ہُوں جو ہمیں یُوں سمجھتے ہیں کہ ہم جِسم کے مُطابِق زِندگی گُذارتے ہیں۔

۳ کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔

۴ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔

۵ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کرکے مسِیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔

۶ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔

۷ تُم اُن چِیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اگر کِسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وہ مسِیح کا ہے تو اپنے دِل میں یہ بھی سوچ لے کہ جَیسے وہ مسِیح کا ہے وَیسے ہی ہم بھی ہیں۔

۸ کیونکہ اگر مَیں اِس اِختیار پر کُچھ زِیادہ فخر بھی کرُوں جو خُداوند نے تُمہارے بنانے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ بِگاڑنے کے لِئے تو مَیں شرمِندہ نہ ہُوں گا۔

۹ یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہُوں کہ خطوں کے ذرِیعہ سے تُم کو ڈرانے والا نہ ٹھہرُوں۔

۱۰ کیونکہ کہتے ہیں کہ اُس کے خط تو البتّہ مُؤثّر اور زبردست ہیں لیکِن جب خُود مَوجُود ہوتا ہے تو کمزور سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس کی تقرِیر لچر ہے۔

۱۱ پس اَیسا کہنے والا سمجھ رکھّے کہ جَیسا پِیٹھ پِیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے وَیسا ہی

مَوجُودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا۔

۱۲ کیونکہ ہماری یہ جُرأت نہیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شخصوں میں شُمار کریں یا اُن سے کُچھ نِسبت دیں جو اپنی نیک نامی جتاتے ہیں لیکِن وہ خُود اپنے آپ کو آپس میں وزن کرکے اور اپنے آپ کو ایک دُوسرے سے نِسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں۔

۱۳ لیکِن ہم اندازہ سے زِیادہ فخر نہ کریں گے بلکہ اُسی علاقہ کے اندازہ کے مُوافِق جو خُدا نے ہمارے لِئے مُقرّر کِیا ہے۔ جِس میں تُم بھی آگئے ہو۔

۱۴ کیونکہ ہم اپنے آپ کو حدّ سے زِیادہ نہیں بڑھاتے جَیسے کے تُم تک نہ پہُنچنے کی صُورت میں ہوتا بلکہ ہم مسِیح کی خُوشخبری دیتے ہُوئے تُم تک پہُنچ گئے تھے۔

۱۵ اور ہم اندازہ سے زِیادہ یعنی اَوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکِن اُمّیدوار ہیں کہ جب تُمہارے اِیمان میں ترقّی ہو تو ہم تُمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے مُوافِق اَور بھی بڑھیں۔

۱۶ تاکہ تُمہاری سرحدّ سے پرے خُوشخبری پہُنچا دیں نہ کہ غَیر کے علاقہ میں بنی بنائی چِیزوں پر فخر کریں۔

۱۷ غرض جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے۔

۱۸ کیونکہ جو اپنی نیک نامی جتاتا ہے وہ مقبُول نہیں بلکہ جِس کو خُداوند نیک نام ٹھہراتا ہے وُہی مقبُول ہے۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۱۱

۱ کاش کہ تُم میری تھوڑی سی بے وُقُوفی کی برداشت کر سکتے! ہاں تُم میری برداشت کرتے تو ہو۔

۲ مُجھے تُمہاری بابت خُدا کی سی غَیرت ہے کیونکہ مَیں نے ایک ہی شَوہر کے ساتھ تُمہاری نِسبت کی ہے تاکہ تُم کو پاکدامن کُنواری کی مانِند مسِیح کے پاس حاضِر کرُوں۔

۳ لیکِن مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح سانپ نے اپنی مکّاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تُمہارے خیالات بھی اُس خُلُوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسِیح کے ساتھ ہونی چاہِئے۔

۴ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کِسی دُوسرے یِسُوع کی منادی کرتا ہے جِس کی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اَور رُوح تُم کو مِلتی ہے جو نہ مِلی تھی یا دُوسری خُوشخبری مِلی جِس کو تُم نے قبُول نہ کِیا تھا تو تُمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔

۵ مَیں تو اپنے اپ کو اُن افضل رسُولوں سے کُچھ کم نہیں سمجھتا۔

۶ اور اگر تقرِیر میں بےشُعُور ہُوں تو عِلم کے اِعتبار سے تو نہیں بلکہ ہم نے اِس کو ہر بات میں تمام آدمِیوں پر تُمہاری خاطِر ظاہِر کر دِیا۔

۷ کیا یہ مُجھ سے خطا ہُوئی کہ مَیں نے تُمہیں خُدا کی خُوشخبری مُفت پہُنچا کر اپنے آپ کو پست کِیا تاکہ تُم بُلند ہو جاؤ۔

۸ مَیں نے اَور کلِیسیاؤں کو لُوٹا یعنی اُن سے اُجرت لی تاکہ تُمہاری خِدمت کرُوں۔

٩ اور جب مَیں تُمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تَو بھی مَیں نے کِسی پر بوجھ نہیں ڈالا کیونکہ بھائِیوں نے مکِدُنیہ سے آکر میری حاجت کو رفع کر دِیا تھا اور مَیں ہر ایک بات میں تُم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہُوں گا۔

١٠ مسِیح کی صداقت کی قسم جو مُجھ میں ہے۔ اخَیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مُجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکے گا۔

١١ کِس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ مَیں تُم سے محبّت نہیں رکھتا؟ اِس کو خُدا جانتا ہے۔

١٢ لیکِن جو کرتا ہُوں وُہی کرتا رہُوں گا تاکہ مَوقع ڈھُونڈنے والوں کو مَوقع نہ دُوں بلکہ جِس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جَیسے نِکلیں۔

١٣ کیونکہ اَیسے لوگ جھُوٹے رسُول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔

١٤ اور کُچھ عجِیب نہیں کیونکہ شَیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔

١٥ پس اگر اُس کے خادِم بھی راستبازی کے خادِموں کے ہمشکل بن جائیں تو کُچھ بڑی بات نہیں لیکِن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے مُوافِق ہوگا۔

١٦ مَیں پھِر کہتا ہُوں کہ مُجھے کوئی بےوُقُوف نہ سمجھے ورنہ بےوُقُوف ہی سمجھ کر مُجھے قُبُول کرو کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کرُوں۔

١٧ جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں وہ خُداوند کے طَور پر نہیں بلکہ گویا بےوُقُوفی سے اور اُس جُرأت سے کہتا ہُوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔

١٨ جہاں اَور بہُتیرے جِسمانی طَور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرُوں گا۔

١٩ کیونکہ تُم عقلمند ہوکر خُوشی سے بےوُقُوفوں کی برداشت کرتے ہو۔

٢٠ جب کوئی تُمہیں غُلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسا لیتا ہے یا اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے یا تُمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تُم برداشت کر لیتے ہو۔

٢١ میرا یہ کہنا ذِلّت ہی کے طَور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے مگر جِس کِسی بات میں کوئی دِلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بےوُقُوفی ہے) مَیں بھی دِلیر ہُوں۔

٢٢ کیا وُہی عِبرانی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی اِسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی ابرہام کی نسل سے ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔

٢٣ کیا وُہی مسِیح کے خادِم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دِیوانگی ہے) مَیں زِیادہ تر ہُوں۔ محنتوں میں زِیادہ۔ قَید میں زِیادہ۔ کوڑے کھانے میں حدّ سے زِیادہ۔ بار ہا مَوت کے خطروں میں رہا ہُوں۔

٢٤ مَیں نے یہُودیوں سے پانچ بار ایک کم چالِیس چالِیس کوڑے کھائے۔

٢٥ تِین بار بید لگے۔ ایک بار سنگسار کِیا گیا۔ تِین بار جہاز ٹُوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دِن سمُندر میں کاٹا۔

٢٦ مَیں بار ہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکُوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قَوم سے خطروں میں۔ غَیرقَوم سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمُندر کے خطروں میں۔ جھُوٹے بھائِیوں کے خطروں میں۔

٢٧ محنت اور مُشقت میں۔ بار ہا بیداری کی حالت میں۔ بھُوک اور پیاس کی مُصِیبت میں۔ بار ہا فاقہ

کشی میں۔ سردی اور ننگاپن کی حالت میں رہا ہُوں۔

۲۸ اَور باتوں کے عِلاوہ جِن کا میں ذِکر نہیں کرتا سب کلِیسیاؤں کی فِکر مُجھے ہر روز آ دباتی ہے۔

۲۹ کِس کی کمزوری سے مَیں کمزور نہیں ہوتا؟ کِس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دِل نہیں دُکھتا؟

۳۰ اگر فخر ہی کرنا ضرُور ہے تو اُن باتوں پر فخر کرُوں گا جو میری کمزوری سے مُتعلِق ہیں۔

۳۱ خُداوند یِسُوع کا خُدا اور باپ جِس کی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ مَیں جھُوٹ نہیں کہتا۔

۳۲ دمِشق میں اُس حاکِم نے جو بادشاہ ارِتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لِئے دمِشقِیوں کے شہر پر پہرا بِٹھا رکھّا تھا۔

۳۳ پھِر مَیں ٹوکرے میں کھِڑکی کی راہ دِیوار پر سے لٹکا دِیا گیا اور مَیں اُس کے ہاتھوں سے بچ گیا۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۱۲

۱ مُجھے فخر کرنا ضرُور ہُؤا اگرچہ مُفِید نہیں۔ پس جو رویا اور مُکاشفے خُداوند کی طرف سے عِنایت ہُوئے اُن کا مَیں ذِکر کرتا ہُوں۔

۲ مَیں مسِیح میں ایک شخص کو جانتا ہُوں۔ چَودہ برس ہُوئے کہ وہ یکایک تِیسرے آسمان تک اُٹھا لِیا گیا۔ نہ مُجھے یہ معلُوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلُوم کہ بغَیر بدن کے۔ یہ خُدا کو معلُوم ہے۔

۳ اور مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ اُس شخص نے (بدن سمیت یا بغَیر بدن کے یہ مُجھے معلُوم نہیں۔ خُدا کو معلُوم ہے۔)

۴ یکایک فِردَوس میں پہُنچ کر اَیسی باتیں سُنِیں جو کہنے کو نہیں اور جِن کا کہنا آدمی کو روا نہیں۔

۵ مَیں اَیسے شخص پر تو فخر کرُوں گا لیکِن اپنے آپ پر سِوا اپنی کمزورِیوں کے فخر نہ کرُوں گا۔

۶ اور اگر فخر کرنا چاہُوں بھی تو بےوُقُوف نہ ٹھہرُوں گا۔ اِس لِئے کہ سچ بولُوں گا مگر تَو بھی باز رہتا ہُوں تاکہ کوئی مُجھے اُس سے زِیادہ نہ سمجھے جَیسا مُجھے دیکھتا ہے یا مُجھ سے سُنتا ہے۔

۷ اور مُکاشفوں کی زِیادتی کے باعِث میرے پھُول جانے کے اندیشہ سے میرے جِسم میں کانٹا چُبھویا گیا یعنی شَیطان کا قاصِد تاکہ میرے مُکّے مارے اور مَیں پھُول نہ جاؤں۔

۸ اِس کے بارے میں مَیں نے تِین بار خُداوند سے اِلتماس کِیا کہ یہ مُجھ سے دُور ہو جائے۔

۹ مگر اُس نے مُجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کیونکہ میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔ پس مَیں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرُوں گا تاکہ مسِیح کی قُدرت مُجھ پر چھائی رہے۔

۱۰ اِس لِئے مَیں مسِیح کی خاطِر کمزوری میں۔ بےعِزّتی میں۔ اِحتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش ہُوں کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہُوں۔

۱۱ مَیں بےوُقُوف تو بنا مگر تُم ہی نے مُجھے مجبُور کِیا کیونکہ تُم کو میری تعرِیف کرنا چاہِئے تھا اِس لِئے کہ مَیں اُن افضل رسُولوں سے کِسی بات میں کم نہیں اگرچہ کُچھ نہیں ہُوں۔

۱۲ رسُول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نِشانوں اور عجِیب کاموں اور مُعجزوں کے وسِیلہ

سے تُمہارے درمِیان ظاہِر ہُوئِیں۔

۱۳ تُم کَون سی بات میں اَور کلِیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجُز اِس کے کہ مَیں نے تُم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بے اِنصافی مُعاف کرو۔

۱۴ دیکھو یہ تِیسری بار مَیں تُمہارے پاس آنے کے لِئے تیّار ہُوں اور تُم پر بوجھ نہ ڈالوں گا۔ اِس لِئے کہ مَیں تُمہارے مال کا نہیں بلکہ تُمہارا ہی خواہاں ہُوں کیونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لِئے جمع کرنا نہیں چاہِئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لِئے۔

۱۵ اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بہُت خُوشی سے خرچ کرُوں گا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤں گا۔ اگر مَیں تُم سے زِیادہ محبّت رکھُّوں تو کیا تُم مُجھ سے کم محبّت رکھّو گے؟

۱۶ لیکِن مُمکِن ہے کہ مَیں نے خُود تُم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکّار جو ہُؤا اِس لِئے تُم کو فریب دے کر پھنسا لِیا ہو۔

۱۷ بھلا جِنہیں مَیں نے تُمہارے پاس بھیجا کیا اُن میں سے کِسی کی معرفت دغا کے طَور پر تُم سے کُچھ لے لِیا؟

۱۸ مَیں نے طِطُس کو سمجھا کر اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا۔ پس کیا طِطُس نے تُم سے دغا کے طَور پر کُچھ لِیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی رُوح کی ہِدایت کے مُطابِق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقشِ قدم پر نہ چلے؟

۱۹ تُم ابھی تک یہی سمجھتے ہوگے کہ ہم تُمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں۔ ہم تو خُدا کو حاضِر جان کر مسِیح میں بولتے ہیں اور اَے پیارو! یہ سب کُچھ تُمہاری ترقّی کے لِئے ہے۔

۲۰ کیونکہ مَیں ڈرتا ہُوں کہیں اَیسا نہ ہو کہ مَیں آکر جَیسا تُمہیں چاہتا ہُوں وَیسا نہ پاؤں اور مُجھے بھی جَیسا تُم نہیں چاہتے وَیسا ہی پاؤ کہ تُم میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ بدگوئیاں۔ غِیبتیں۔ شیخی اور فساد ہوں۔

۲۱ اور پھِر مَیں جب آؤں تو میرا خُدا مُجھے تُمہارے سامنے عاجِز کرے اور مُجھے بہُتوں کے لِئے افسوس کرنا پڑے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اُس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہُوئی تَوبہ نہیں کی۔

کُرنتھِیوں ۲ باب ۱۳

۱ یہ تِیسری بار مَیں تُمہارے پاس آتا ہُوں۔ دو یا تِین گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابِت ہو جائے گی۔

۲ جَیسے مَیں نے جب دُوسری دفعہ حاضِر تھا تو پہلے سے کہہ دِیا تھا وَیسے ہی اَب غَیرحاضِری میں بھی اُن لوگوں سے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اَور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہُوں کہ اگر پھِر آؤں گا تو درگُذر نہ کرُوں گا۔

۳ کیونکہ تُم اِس کی دلِیل چاہتے ہو کہ مسِیح مُجھ میں بولتا ہے اور وہ تُمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تُم میں زورآور ہے۔

۴ ہاں وہ کمزوری کے سبب سے مصلُوب ہُؤا لیکِن خُدا کی قُدرت کے سبب سے زِندہ ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت کے سبب سے زِندہ ہونگے جو تُمہارے واسطے ہے۔

۵ تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوع مسِیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۔

۶ لیکِن مَیں اُمّید کرتا ہُوں کہ تُم معلُوم کر لو گے کہ ہم تو نامقبُول نہیں۔

۷ اور ہم خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ تُم کُچھ بدی نہ کرو۔ نہ اِس واسطے کہ ہم مقبُول معلُوم ہوں بلکہ اِس واسطے کہ تُم نیکی کرو چاہے ہم نامقبُول ہی ٹھہریں۔

۸ کیونکہ ہم حق کے برخِلاف کُچھ نہیں کرسکتے مگر صِرف حق کے لِئے کرسکتے ہیں۔

۹ جب ہم کمزور ہیں اور تُم زورآور ہو تو ہم خُوش ہیں اور یہ دُعا بھی کرتے ہیں کہ تُم کامِل بنو۔

۱۰ اِس لِئے مَیں غَیرحاضِری میں یہ باتیں لِکھتا ہُوں تاکہ حاضِر ہوکر مُجھے اُس اِختیار کے مُوافِق سختی نہ کرنا پڑے جو خُداوند نے مُجھے بنانے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ بِگاڑنے کے لِئے۔

۱۱ غرض اَے بھائِیو! خُوش رہو۔ کامِل بنو۔ خاطِر جمع رکھّو۔ یکدِل رہو۔ میل مِلاپ رکھّو تو خُدا محبّت اور میل مِلاپ کا چشمہ تُمہارے ساتھ ہوگا۔

۱۲ آپس میں پاک بوسہ لے کر سلام کرو۔

۱۳ سب مُقدّس لوگ تُم کو سلام کہتے ہیں۔

۱۴ خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوحُ القدُس کی شِراکت تُم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

This book from the Urdu Bible was downloaded from mojzat.org. Copyright Mojzat.org, All Rights Reserved